khusro foundation

حج گائیڈ

احمد جاوید

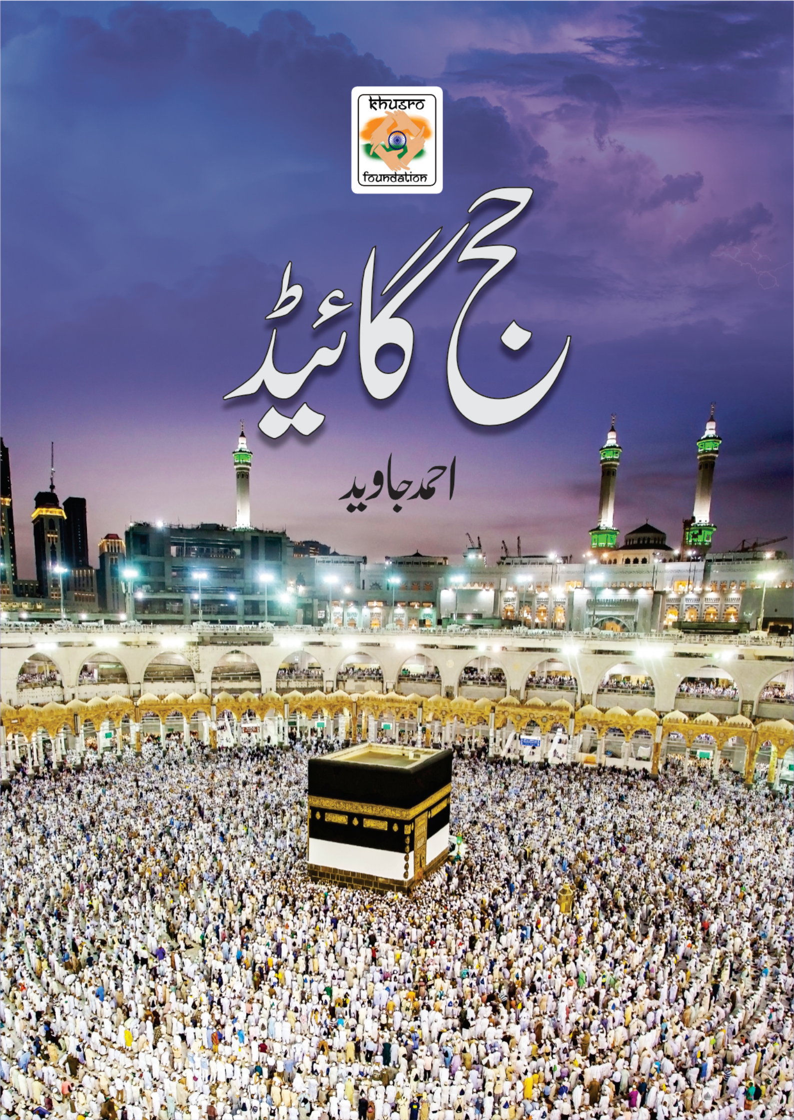

حج گائیڈ

مرتب

احمد جاوید

ناشر

خسرو فاؤنڈیشن، نئی دہلی

جملہ حقوق خسرو فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © All Rights Reserved

ISBN: 978-81-97158-56-8

نام کتاب : حج گائیڈ

مرتب : احمد جاوید

کمپوزنگ : پرویز احمد

سال اشاعت : 2025

ایڈیشن : 2

تعداد : 5000

ہدیہ : دعائے خیر

ناشر : خسرو فاؤنڈیشن، ڈی-319، ڈیفنس کالونی نئی دہلی-24 موبائل: 9318431341

ڈیزائن/طباعت : کریٹیو اسٹار پبلی کیشنز، نئی دہلی

Printed by

CREATIVE STAR PUBLICATIONS

Printer, Publisher & Distributors

Okhla Industrial Area Phase-1, New Delhi-110020 (India)

+91 8851148278 I w +91 9958380431

فہرست

تعارف	ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن	5
پیش لفظ	احمد جاوید	12
حج اور اس کا پیغام	محمد علی شاہ شعیب	18
مناسک حج	ڈاکٹر محمد طاہر القادری ترتیب و تلخیص: مفتی رحمت علی مصباحی	25
عمرہ و زیارت کا طریقہ	سید شاہ تراب الحق قادری ترتیب و تلخیص: ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن	52
حج ہدایات	بشکریہ سینٹرل حج کمیٹی آف انڈیا (ویب سائٹ)	78
نظم وضبط کی پابندی	ڈاکٹر غلام محی الدین بٹ	111

حج بیت اللہ

حج کی فرضیت

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا-وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ○

''لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اِس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔''

تعارف

زائرینِ حج!

ہم "خسرو فاؤنڈیشن" کی جانب سے آپ کو اس اہم فریضے کی ادائیگی کے لیے دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کے حج کو قبول فرمائے اور آپ کے اس مبارک سفر میں آنے والی مشکلات کو آسان فرمائے۔ آمین

یاد رکھئے! آپ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جن کو اللہ نے اس سال اپنے گھر کی زیارت کے لیے چنا ہے اس

لئے آپ اپنی قسمت پر جتنا ناز کریں، کم ہے۔

حج ایک ایسی عبادت ہے جو ہر عاقل و بالغ، صاحبِ نصاب اور صحت مند مرد و عورت پر زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے اور اس عبادت کا مقصد دورانِ سفر ہونے والی ہر مشکل کو راضی خوشی رضائے الٰہی سمجھ کر قبول کرنا، ہر مشکل میں صبر و شکر سے کام لینا، اپنے اخلاق و کردار سے اپنے ہم سفر ساتھیوں اور دیگر ممالک سے آنے والے حجاجِ کرام کو متاثر کرنا، ہر وقت اپنی عبادت و ریاضت کرتے وقت اپنی دعاؤں میں اپنے خاندان، دوست احباب، عالم انسانیت اور اپنے وطنِ عزیز کو یاد رکھنا، اپنے پورے سفرِ حج کے دوران حسن اخلاق کی ایسی مثال قائم کرنا کہ جو لوگ بھی آپ کے رابطے میں آئیں وہ آپ کو اور آپ کے

ملک کو یاد رکھیں۔

حج ذات برادری، بڑے چھوٹے اور اونچ نیچ کے فرق کو ختم کردینے والی عبادت ہے۔نماز کی صف بندی کی طرح دورانِ حج بھی حالت احرام میں تمام دنیا کے حجاج کرام ایک ہی لباس میں نظر آتے ہیں جس کو دیکھ کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجۃ الوداع (آخری حج) کے موقع پر دیئے گئے خطبے کے وہ زرین اور تاریخی الفاظ یاد آتے ہیں کہ الیوم الکلمت لکم دینک "آج اللہ نے تمہارے اوپر تمہارا دین مکمل کردیا۔" جس میں آگے کہا گیا ہے کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں مگر جس کا کردار اچھا ہوگا وہ بھلائی کا حق دار ہے۔ اِنَّ

اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقَاکُمۡ یعنی تم میں سے وہ اللہ کے نزدیک معزز ہے جو تقویٰ والا ہے۔

لہٰذا، حج کے اس مبارک سفر میں ہمیں ایک اعلیٰ اخلاق و کردار کا ایسا نمونہ پیش کرنا چاہیئے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے مطابق ہو۔

یاد رکھئے کہ اس مبارک سفر میں جہاں ہر ہر قدم پر آپ نیکی اور اجر و ثواب کے مستحق رہیں گے وہیں کسی بھی مشکل میں غصّہ، جھگڑا، بداخلاقی ای بدتہذیبی آپ کے اعمال کو رائیگاں بھی کرسکتی ہے۔ بھلے وہ مشکل آپ کو جہاز کے سفر میں آئے یا مکہ اور مدینہ، منیٰ و عرفات میں قیام کے دوران آپ کو ہر صورت میں صبر و شکر کا مظاہرہ کرنا ہے

تاکہ اللہ آپ کو ہر مشکل کے بدلے نیکیوں کا خزانہ عطا فرما دے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ سفر حج کے دوران آپ کی بہترین رہنمائی کرے گا۔ اس کتابچے کے اندر مکمل مناسکِ حج کو ترتیب وار کیا گیا ہے۔ آپ کے گھر روانگی کے بعد واپس گھر آنے تک حج کمیٹی آف انڈیا، حکومتِ ہند اور سعودی عربیہ میں قیام اور حج کی ادائیگی کے لیے جو سعودی عرب کی گائیڈ لائنس ہیں، ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ہم شکرگزار ہیں محترم جناب احمد جاوید صاحب، ریٹائرڈ آئی پی ایس، سابق پولیس کمشنر، ممبئی و سابق سفیر، حکومت ہند برائے سعودی عربیہ کے جنھوں نے اس

کتابچہ کو ترتیب دے کر ہندوستانی حاجیوں کی رہنمائی کے لیے سامان فراہم کیا ہے۔ احمد جاوید صاحب ایک لمبے عرصے تک سعودی عربیہ میں ہندوستان کے سفیر رہتے ہوئے حج اور عمرے کے انتظامات اور ہندوستانی حاجیوں کے مسائل کو قریب سے دیکھ چکے ہیں۔

ہم شکرگزار ہیں جناب محمد علی شاہ شعیب، مفتی رحمت علی مصباحی اور ڈاکٹر غلام محی الدین بٹ صاحبان کے، جنھوں نے اس کتابچے میں اپنا تعاون پیش کیا۔ اللہ ان کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ ان گائیڈ لائنس پر بھی عمل کریں گے اور بحسن وخوبی اپنا فریضۂ حج ادا کرکے اپنا اور

اپنے ملک کا نام روشن کریں گے اور خسرو فاؤنڈیشن اور اس کے جملہ اراکین اور معاونین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن

کنوینر، خسرو فاؤنڈیشن

پیش لفظ

حج ایک ایسا عمل ہے جو آپ کی روح کو پاکیزہ کر کے آپ کے کردار کو بناتا اور سنوارتا ہے۔ حج کو خالص نیت اور مقصد کی سمجھ کے ساتھ کیا جائے تاکہ آپ کا حج قبول ہو۔

ہمیں خوشی ہے کہ اللہ نے آپ کو اس مقدس سفر کے لئے چنا ہے۔ اس مبارک موقع پر آپ کے ہاتھوں میں اس کتابچے کو پہنچا کر ہمیں بڑی خوشی ہو رہی ہے۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ آپ کے اس مبارک سفر کو آسان بنائے اور قبول فرمائے۔

ایک حدیث کے مطابق (کوئی بھی) سفر عذاب کی ایک شکل ہوتی ہے۔ یعنی چاہے کتنی ہی سہولتیں کیوں نہ ہوں مگر پھر بھی سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا اس سفر کے دوران بھی آپ کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چاہے وہ صحت کی ہو یا ہوائی سفر کی، یا پھر حج کے دوران حج انتظامیہ کی یا پھر اپنے آس پاس کے مسافروں کی طرف سے ہوں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کو جو بھی مشکلات اور پریشانیاں آئیں ان پر آپ صبر اور انسانیت سے کام لیں گے اور اس بات کا خیال رکھیں گے کہ آپ کے کسی بھی عمل سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ آپ کے دل میں ہر پل اپنے قریبی ساتھی کے آرام کا خیال ہونا چاہیے۔

حج چونکہ ایک عالمگیر اجتماع ہے اس لحاظ سے اللہ کے اس پاک گھر میں دنیا بھر کے مسلمان آتے ہیں اور اپنے اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم امید کرتے ہیں کہ تمام لوگوں کے ساتھ آپ کا برتاؤ بہت ہی نرم اور مشفقانہ ہوگا اور لوگوں کی خدمت کرکے آپ ان کا دل جیت رہے ہوں گے۔ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ جب آپ حج کرکے لوٹیں گے تو اپنے معاشرے کو ایک پرامن معاشرہ بنانے کا پختہ ارادہ دل میں لے کر لوٹیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دورانِ حج آپ اللہ سے اپنے ملک کی سلامتی کے لیے دعا کریں گے۔

اس مختصر کتاب میں اُن ضروری ہدایات کو شامل کیا گیا ہے جو پورے حج کے سفر میں آپ کے کام آئیں۔

ہم اپنی طرف سے خسرو فاؤنڈیشن اوراس کی پوری ٹیم کواس کارِخیر کے لیے مبارکباد پیش کرتے ہیں اوران قلم کاروں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کے تعاون سے یہ کتاب مکمل ہوسکی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس کتاب میں بیان کی گئی تمام باتوں کا خیال رکھیں گے اور حج کے اس مقدس عمل سے اپنی زندگی میں بہتر تبدیلی لانے اورآخرت کے لیے بہترین اجر حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

احمد جاوید

سابق سفیر

مولانا جلال الدین رومی

ماں باپ کے ساتھ آپ کا سلوک ایسی کہانی ہے جو لکھتے آپ ہیں لیکن آپ کی اولاد آپ کو پڑھ کر سناتی ہے۔

اگر میرا علم مجھے انسان سے محبت کرنا نہیں سکھاتا تو ایک جاہل مجھ سے ہزار درجے بہتر ہے۔

امیر خسرو کا قول

''خود آسمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ روئے زمین کے تمام دیشوں میں ہندوستان سب سے بہتر ہے۔''

حج اور اس کا پیغام

محمد علی شاہ شعیب

الحمدللہ، حج کا یہ فرض مسلمان چودہ سو سالوں سے مسلسل ادا کرتے چلے آرہے ہیں۔ ہر سال حج کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح نماز، روزہ اور دوسری عبادتیں ایک مقصد رکھتی ہیں، اسی طرح حج بھی ایک آفاقی مقصد اور انقلابی پیغام رکھتا ہے۔ اگر حج کو جانے والے مسلمانوں کی ایک چوتھائی تعداد بھی اس مقصد اور پیغام کو سمجھیں اور اس

سانچے میں اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کریں تو یقین جانیے مسلمانوں کی جو صورت حال اس وقت ہے وہ نہ صرف بہتر ہوگی بلکہ وہ دنیا کی سب سے زیادہ مہذب اور ترقی یافتہ قوم بن جائیں گے۔ اور اس طرح یہ امت اپنے کھوئے ہوئے مقام اور مرتبے کو پھر سے حاصل کر پائیگی۔

حج کے لغوی اور اصطلاحی معنیٰ

حج کا لغوی معنیٰ ''کسی باعظمت چیز کا ارادہ کرنا'' ہے۔ اسلامی اصطلاح کے مطابق حج کا مطلب ہوتا ہے ''عزت اور عظمت والے اللہ کے پاک گھر کعبہ کی زیارت کا ارادہ کرنا۔'' یعنی خالص اور یکسو ہو کر اللہ کی عبادت کرنے، اس

کی اطاعت پر کمر بستہ ہونے کا ارادہ کرنے اور اس محبوب اللہ کے قریب و نزدیک ہو کر اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کے گھر خانہ کعبہ کی زیارت اور طواف کرنے کا ارادہ کرنا۔

حج کے اس مطلب کو ذہن میں رکھ کر سوچیں کہ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے تیاری بھی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی ملک کے سربراہ یا بادشاہ سے ملنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کی خوب تیاری کرتے ہیں۔ بادشاہ کے دربار میں جانے کے آداب سیکھتے ہیں، کھڑے ہونے، ہاتھ ملانے اور بات کرنے تک کا سلیقہ سیکھتے ہیں۔

ذرا سوچیں کہ عظمت والے اللہ کے پاک گھر کی زیارت کا اگر کوئی ارادہ (حج) کرے تو کیا اسے ایسے ہی اٹھ کر چل دینا چاہئے؟ کیا اسے اللہ کے دربار میں حاضری کے مقصد کو، آداب اور سلیقے کو اور وہاں پر ہونے والی ہر سرگرمی کے مقصد کو اچھے سے سمجھ اور سیکھ نہیں لینا چاہئے؟

آیئے اس بات کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ حج سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟ حج سے آنے کے بعد ایک مومن کے اندر کیا کیا نظریاتی اور عملی تبدیلیاں نمایاں ہونی چاہئیں۔

اس پاکیزہ فرض کو ادا کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے انسان کو پختہ ارادہ کر لینا چاہیے کہ اب اس کی زندگی اللہ

کے رنگ میں رنگی ہوگی۔اب وہ ظلم اور گناہ کے راستے کو مکمل طور پر چھوڑ کر معافی اور درگزر کو اپنی عادت بنائے گا۔اسی لئے اس سفر پر جانے سے پہلے اپنے آپ کو ہر طرح کے گناہ سے پاک اور ہر طرح کی دینداری اور قرضے وغیرہ کی ادائیگی سے اپنے آپ کو فارغ کر لینا چاہیے۔عہد کر لینا چاہیے کہ اب اس کی زندگی مکمل طور پر اس کے رب کی رضا کے لیے اور زمین پر اس کے بندوں کی خدمت کے لیے وقف ہوگی جس سے زمین پر امن و سلامتی کو قائم کرنے میں مدد ملے تا کہ ہم اپنے ملک اور سماج کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اس ارادے کو دل میں پکا کر لینے کے بعد اب اسے

چاہئے کہ ذہن میں جھنجھلاہٹ، غصہ، ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی فکر میں غلط راستہ اختیار کرنے سے اس قدر پرہیز کرے کہ یہ خصلتیں اس طرح کم سے کمتر ہوتی چلی جائیں کہ جب وہ اس فریضے کی ادائیگی سے فارغ ہو کر گھر لوٹے تو یہ خصلتیں اس طرح ختم ہو گئی ہوں جیسے کسی معصوم بچے نے دنیا میں ابھی ابھی قدم رکھا ہو۔ اب اس سے کوئی شخص دھوکہ بازی اور ظلم کی، گناہ اور زیادتی کی امید بھی نہ کر سکتا ہو۔

حج مسلمانوں کا ایک عالمی اجتماع ہے، جو مسلمانوں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ تم ایک بہترین امت ہو جسے دنیا کی حدود میں اچھائی کو پھیلانے اور برائی سے روکنے کے لیے

بھیجا گیا ہے۔ لہٰذا یہ فرض مسلمانوں کو اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ دنیا کے انسانوں کو یہ سبق یاد دلایا جائے کہ "الخلق عیال اللہ" یعنی سارا سنسار ایک ہی پریوار ہے، انسان ہونے کی حیثیت سے تمام انسان برابر ہیں، کسی بھی انسان کو یہ حق ہرگز حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنے ہی جیسے انسانوں کو اپنا غلام بنائے یا ان پر ظلم کرے۔

اس حج کی ادائیگی کے دوران جو ارکان بھی آپ ادا کریں ان سب ارکان کو اس طرح ادا کریں کہ آپ کی زندگی میں ایسی تبدیلی آجائے کہ آپ کا کردار و عمل پوری دنیائے انسانیت کے لیے ایک مثال بن جائے۔

مناسک حج

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تلخیص: مفتی رحمت علی مصباحی

آٹھ ذی الحجہ کی صبح سے حج کا آغاز ہو جاتا ہے۔ پانچ دن (ایام حج) سارے سفر کا حاصل ہیں۔ لہٰذا ان مقدس ایام کی تمام تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

حج کے پانچ روزہ پروگرام کی ترتیب

1 - یوم التلویہ

(حج کا پہلا دن۔۔ ۸/ ذی الحجہ)

غسل اور احرام

اس روز آپ صبح سویرے اٹھنے کی کوشش کریں۔ اٹھتے ہی سب سے پہلے سنت کے مطابق غسل کریں اور اگر غسل نہ ہو سکے تو پھر وضو ہی کر لیں۔ اسی غسل یا وضو میں احرام کی نیت بھی کر لیں۔ اس کے بعد مسنون طریقے سے احرام باندھ کر دو رکعت نفل ادا کریں۔ جب نماز فجر کا وقت ہو جائے تو کوشش کریں کہ نماز مسجد حرام میں ادا ہو جائے اور وہیں بیٹھ کر حج کی نیت بھی کریں۔

حج کی نیت

"اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں، پس اس کو میرے لئے آسان فرما، میرے حج کو قبول فرما، اس میں میری مدد فرما اور اس میں میرے لئے باعث خیر و برکت فرما، میں نے حج کی نیت اور اللہ کی رضا کے لیے احرام باندھا۔"

تلبیہ

حج کی نیت کرنے کے فوراً بعد ذرا بلند آواز سے تلبیہ کہیں۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ ٱلْحَمْدَ وَٱلنِّعْمَةَ لَكَ وَٱلْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ○ "میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر

ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

طواف قدوم

منیٰ کو روانہ ہونے سے قبل طواف قدوم (آنے کا طواف) کریں۔

منیٰ کو روانگی

طواف قدوم کے بعد منیٰ کو روانہ ہوجائیں۔ منیٰ کا مقام وادی مکہ سے تقریباً ۳ کلومیٹر دور ہے۔ منیٰ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں تلبیہ واذ کار اور استغفار کثرت سے پڑھتے رہیں اور ساتھ ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھی

بھیجتے رہیں۔ منیٰ میں آپ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذی الحجہ کی نماز فجر ادا کریں گے۔ منیٰ میں رات کا قیام سنت ہے اور بہتر ہے کہ رات کو بھی تلبیہ، استغفار اور دیگر دعائیں پڑھتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے منیٰ پہنچنے میں کچھ تاخیر ہو جائے یا منیٰ نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم وغیرہ لازم نہیں، لیکن قصداً ایسا نہ کریں۔

وادیِ منیٰ کی دعا

عرفہ کی شب وادیِ منیٰ میں یہ دعا کرنی چاہیے۔

”پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا ٹھکانہ زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی حکمرانی آگ پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم قبر میں ظاہر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا نہ کوئی سہارا ہے اور نہ کوئی جائے پناہ ہے۔“

2-یوم عرفہ

(حج کا دوسرا دن ۹ ذی الحجہ)

حج کا دوسرا دن دیگر ایام کی نسبت بہت اہم ہوتا ہے۔ یہ مغفرت کا دن ہے اسے یومِ عرفہ بھی کہتے ہیں۔ اسی دن حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کیا جائے گا۔

عرفات کی طرف روانگی

صبح مستحب وقت میں نماز پڑھ کر آفتاب چمکنے پر عرفات کی طرف روانہ ہوجائیں۔ راستے میں ذکر و درود اور لبیک کی کثرت کریں اور عرفات کی طرف روانگی کے وقت یہ دعا مانگیں۔ ’’الٰہی میں نے تیری طرف رخ پھیرا اور تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری توجہ کی خواستگاری ہے۔

میرے گناہوں کی مغفرت کرنا اور میرے حج کو حج مقبول کر، مجھ پر رحم فرما اور محروم و بے نصیب مجھے نہ واپس کر۔ میرے سفر میں برکت عطا کر اور عرفات میں میری حاجت پوری کر، تو ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

عرفات میں داخلے کی دعا

میدان عرفات میں داخل ہوتے وقت رب ذوالجلال کی تسبیح وتحمید کریں اور زبان سے یہ الفاظ ادا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ○

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔'' آپ جب عرفات میں داخل ہوجائیں تو جبل رحمت کے پاس یا جہاں جگہ ملے راستے سے ہٹ کر اتریں اور دوپہر تک زیادہ وقت اللہ کے حضور گریہ وزاری، صدقہ وخیرات اور ذکر ولبیک میں مشغول رہیں۔

وقوف عرفات کی دعا

دوپہر ڈھلتے ہی کوشش کریں کہ مسجد نمرہ جائیں اور نماز (ظہراور عصر اکٹھی) مسجد نمرہ میں جا کر پڑھیں اور نماز پڑھتے ہی موقف کو روانہ ہو جائیں وہ خاص نزول رحمت کی جگہ ہے۔ یہاں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر جیسے ہو سکے دعا کریں۔ اپنے رب کریم کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے ہوئے تکبیر و تہلیل، حمد، ذکر، دعا اور توبہ میں ڈوب جائیں کیونکہ یہ وقوف ہی حج کی جان اور اس کا بڑا رکن ہے۔ یہاں پر تاجدار کائنات ہم کو مت بھولئے کیونکہ آپ کی بھی ہم کو اس میدان میں نہیں بھولے تھے، لہذا آپ ہم پر درود و سلام کی کثرت کیجئے اس کے علاوہ اپنے والدین، عزیز و اقارب، اپنے وطن

عظمت اسلام اور دوست احباب کے لئے دعا کریں۔

مزدلفہ کو روانگی اور قیام شب

جب غروب آفتاب کا یقین ہو جائے تو فوراً مزدلفہ (عرفات اور منیٰ کے درمیان میدان کا نام) کی طرف روانہ ہوں مگر امام سے قبل ذکر دعا و میدان عرفات سے نہ نکلیں۔ راستے میں ذکر واذکار درود اور دعا و لبیک میں مصروف رہیں مزدلفہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں یہ دعا پڑھیں۔ اے اللہ میں تیری طرف حاضر ہوا، میں تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں پس قبول کر اے اللہ میرے حج کو اور اس کے بعد ثواب عظیم عنایت

فرما اور میری توبہ قبول کر اور رحم کر تو میری زاری پر اور قبول کر تو میری دعا کو اور پورا کر تو سوال میرا، اے أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ جب آپ میدان مزدلفہ میں پہنچیں گے تو اس میدان کی آخری حد پر آپ کو ایک پہاڑ نظر آئے گا جس کو مشعر حرام کہتے ہیں۔ کوشش کریں کہ مشعر حرام کے آس پاس ٹھہریں وگرنہ مزدلفہ کی حدود میں جہاں جگہ مل جائے ٹھہر جائیں۔ یہاں پہنچ کر عشاء کے وقت میں مغرب حتی الامکان امام کے ساتھ پڑھیں۔ فرض کے سلام کے بعد ساتھ ہی عشاء کے فرض پڑھیں اس کے بعد مغرب وعشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ مزدلفہ میں تمام رات جاگنا چاہیئے۔ رات بھر نماز، تلاوت، دعائیں کرتے رہنا

چاہئے۔ یہ رات لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے۔ اس موقع پر یہ دعا بھی کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقْنِیْ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ وَأَنْ تَصْرُفَ عَلَى السُّوْءِ كُلَّهُ فَإِنَّهُ لا یَفْعَلُ ذٰلِكَ غَیْرُكَ وَلا یَجُوْدُ بِهٖ إلا أنت ○

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے نیکیاں عطا کر، مجھ سے برائیوں کو دور کر اور بے شک یہ کام تیرے سوا کوئی اور نہیں کرسکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی بخشنے والا ہے۔

3- یوم نحر

(حج کا تیسرا دن۔۔۔۱۰/ذی الحجہ)

حج کے تیسرے روز عیدالاضحیٰ ہوتی ہے مگر حاجیوں کی مصروفیات اوراس روز کے مناسک حج کی اہمیت کی وجہ سے حاجی نمازعید سے آزاد ہوتے ہیں۔ اس روز کے پروگرام کچھ یوں ہیں:

وقوف مزدلفہ

10 ذی الحجہ کونماز فجر کے بعدطلوع آفتاب تک مزدلفہ میں وقوف لازمی ہے۔قیام مزدلفہ میں صبح کی نماز کے بعد یہ دعا مانگنی چاہیے-

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِنَّا النَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَاَدْخِلْنَا دار السلام یاذا الجلالِ وَالْاِکْرَام○

”اے اللہ ہماری طرف سے روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہمارا درود وسلام پہنچا۔ اے صاحب جلال واکرام ہمیں ان کے گھر داخل فرما۔“

منیٰ کی طرف روانگی

جب طلوع آفتاب میں دو رکعت پڑھنے کا وقت رہ جائے تو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہونا چاہیے۔ منیٰ میں رمی کے لئے کنکریاں مزدلفہ ہی سے اٹھا لینی چاہئیں۔ کوشش کریں کہ تقریباً (۷۰) کنکریاں تینوں دنوں کے لئے پاک جگہ سے اٹھا کر تین بار دھو کر اپنے پاس محفوظ کر لیں تاکہ وہاں کوئی پریشانی نہ ہو۔ مزدلفہ سے روانہ ہوتے وقت وادی محشر سے نہ گزریں، یہ مزدلفہ سے خارج ہے۔ اگر مجبوراً اس وادی سے گزرنا ہی پڑ جائے تو دوڑ کر گزر جائیں کیوں کہ اس وادی میں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) پر پہلی رمی

منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ کی طرف روانہ ہوں۔ جمرہ عقبہ آخری ستون ہے۔ اس پر سات کنکریوں کی رمی کی جاتی ہے اور اس روز صرف اسی پر رمی کی جاتی ہے۔ یہ رمی طلوع شمس سے غروب شمس تک کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے۔ ہر کنکری پھینکتے وقت زبان سے یہ الفاظ ادا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ

(''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے تاکہ شیطان ذلیل ہو۔'')

قربانی

رمی سے فارغ ہو کر قربانی میں مشغول ہوں ۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یاد میں حج کے شکرانے کے طور پر کی جاتی ہے۔ قربانی بھیڑ، بکری یا اونٹ کسی کی بھی دی جاسکتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ بھیڑ، بکری میں شرکت نہیں ہوتی اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ قربانی کے جانوروں کی عمر اور اعضاء میں وہی شرطیں ہیں جو عید کی قربانی میں ہیں ۔

حلق یا تقصیر (سَر منڈوانا یا بال کٹوانا)

قربانی کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر مرد حلق (سر منڈوانا) یا تقصیر (بال کتروانا) کروائیں لیکن حلق، تقصیر کی نسبت زیادہ افضل

ہے کیونکہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا اَللّٰھُمَّ اغْفِرُ لِلْمُحَلِّقِینَ ''اے اللہ سر منڈوانے والوں کو بخش دے'' سر منڈواتے وقت مسنون یہ ہے کہ دائیں جانب سے پہلے منڈوائیں اور اگر بال کتروانے ہوں تو انگلی کے پور کے برابر کتروائیں۔ عورتیں انگلی کی ایک پور کے برابر بال کتروائیں۔ مرد اور خواتین اپنے بالوں کو دفن کر دیں۔ حلق یا تقصیر سے قبل نہ ناخن کتروائیں اور نہ ہی خط بنوائیں۔''

احرام اتارنا

قربانی، حلق و تقصیر اور احرام کھولنے کے بعد طواف زیارت کے لئے مکہ معظّمہ کی طرف روانہ ہوں۔ اس طواف میں اضطباع نہیں کیونکہ یہ عام لباس میں کیا جاتا ہے۔ طواف زیارت حج کا دوسرا اہم رکن ہے اور یہ عمرہ کے طواف کی ہی طرح ادا کیا جاتا ہے۔ طواف زیارت کا وقت عید کی صبح سے لے کر ایام نحر کے اختتام تک ہے۔ اگر 12 ذی الحجہ کا آفتاب غروب ہونے سے پہلے پہلے کر لیا تو جائز ہے اگر تاریخ گزر گئی اور طواف زیارت نہیں کیا تو دم دینا واجب ہوگا اور طواف بھی ادا کرنا پڑے گا۔ بہر حال جب طواف زیارت کر لیا تو اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔

حج کی سعی (صفا مروہ کے بیچ دوڑنا)

طواف زیارت کے بعد آپ روزمرہ کے لباس میں صفاومروہ کی سعی کریں گے۔حج کی سعی کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ان امور کی انجام دہی کے بعد آپ احمداللہ طواف وداع اور رمی کے علاوہ تمام واجبات سے فارغ ہوچکے ہیں۔بارگاہ الٰہی میں سجدۂ شکر بجالائیں جس نے آپ کو زندگی میں حج جیسی سعادت عظمیٰ سے نوازا ہے۔

ایام رمی (شیطان پر کنکری مارنا)

(حج کا چوتھا، پانچواں اور چھٹا دن ۱۱، ۱۲، ۱۳/ذی الحجہ)

طواف زیارت سے فارغ ہونے کے بعد منٰی واپس آجائیں اور دو رات اور دو دن یہیں قیام کریں۔

گیارہویں تاریخ بعد نمازِ ظہر پھر رمی کے لئے روانہ ہوں اور رمی جمرہ اولی سے شروع کریں۔ پھر جمرہ وسطی پر جائیں رمی کے بعد کچھ آگے بڑھ کر حضوری قلب سے دعا و استغفار کریں۔ پھر جمرہ عقبہ پر جائیں مگر یہاں رمی کر کے ٹھہریں نہیں بلکہ فوراً پلٹ آئیں۔ اسی طرح بارہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی کریں اور بارہویں کی رمی کر کے غروب آفتاب سے پہلے مکہ معظّمہ کو روانہ ہو جائیں۔

طوافِ وداع (طواف رخصت)

جب واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع بجالائیں مگر اس میں رمل ہے نہ سعی اور نہ ہی اضطباع، پھر دو رکعت مقام ابراہیم علیہ السلام پر پڑھ کر زمزم پر آئیں اپنے ہاتھ سے پانی لیں اور قبلہ رو ہو کر خوب سیر ہو کر پیئیں۔ ہر سانس میں

نظریں اٹھا کر اللہ کے پیارے گھر کو بھی تکتے رہیں۔ اپنے جسم، سر اور منہ پر بھی پانی لگائیں اور پانی پیتے وقت یہ دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ ○

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا طالب ہوں۔ زمزم سے فارغ ہونے کے بعد مقام ملتزم پر آئیں۔ باب کعبہ پر کھڑے ہو کر بوسہ دیں۔ خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کر پیکرِ عجز و انکساری بن کر یہ دعا مانگیں۔

اَلسَّائِلُ بِبَابِكَ يَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ وَيَرْجُو رَحْمَتَكَ ○

"تیرے در کا سائل تجھ سے تیرے فضل اور مہربانیوں کا سوال کرتا ہے اور تیری رحمت کی امید کرتا ہے۔"

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت دعا

جب آپ طواف وداع، زمزم اور مقام ملتزم سے فارغ ہو جائیں تو پھر حجر اسود کو بوسہ دے کر خانہ کعبہ سے جدائی پر افسوس کرتے ہوئے مسجد حرام سے باہر آ جائیں اور یہ دعا پڑھیں: "اے اللہ! میرے اس حج کو اپنے گھر کی آخری زیارت گاہ نہ بنا جو حرمت والا ہے اور اگر تو اس کو زیارت بنائے تو اس کے بدلے میں جنت عطا فرما۔

عمرہ وزیارت کا طریقہ

سید شاہ تراب الحق قادری

ترتیب وتلخیص: ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

عمرہ

(۱) احرام (شرط)

(۲) طواف (رکن)

(۳) سعی (واجب)

(۴) بال منڈوانا یا کتروانا (واجب)

عمرہ کا طریقہ

۱۔ بغل کے اور زیرِ ناف بال صاف کریں اور ناخن کاٹ لیں۔ پھر وضو اور غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

۲۔ مرد حضرات دو بغیر سلی چادریں لیں۔ ایک چادر بطور تہبند ناف کے اوپر باندھ لیں کہ ٹخنے ظاہر رہیں اور دوسری چادر اس طرح اوڑھ لیں کہ دونوں کندھے ڈھک جائیں۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھانپ کر دو رکعت نماز احرام کی نیت سے پڑھیں۔ گھر ہی سے احرام باندھنا بہتر ہے اگرچہ نیت ایئرپورٹ پر یا جہاز میں سوار ہو کر بھی کی جا سکتی ہے۔

۳۔ مرد اپنے سر سے کپڑا ہٹا کر عمرہ کی نیت کریں:

"اے اللہ! میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان کر دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما، اس کے ادا کرنے میں میری مدد فرما اور اسے میرے لئے بابرکت بنا۔"

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ○ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ○ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ○ لَا شَرِيكَ لَكَ ○

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک سب تعریف تیرے لئے ہیں اور سب نعمتیں تیری ہی

عطا کردہ ہیں اور بادشاہی تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔ میقات پر یا اس سے قبل احرام کی نیت ضروری ہے۔ نیت اور تلبیہ پڑھنے سے احرام کی پابندیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

۴۔ حرم شریف میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں اندر رکھیں اور مسجد میں جانے کی دعا پڑھ کر اعتکاف کی نیت کر لیں۔

۵۔ نظریں نیچی رکھتے ہوئے چلیں اور جب خانۂ کعبہ پر پہلی نظر پڑے تو ٹھہر جائیں اور کعبہ شریف پر نظر جمائے رکھیں اور تین بار "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ" کہیں پھر

درود پڑھ کر دعا مانگیں۔ پہلی نظر میں جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا بہتر ہے کہ "مولیٰ! میں جو دعا مانگوں وہ سب قبول فرما۔"

٦۔ حجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچ کر تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور مرد اضطباع (چادر بغل میں ڈال کر داہنا کندھا کھولنا) کریں یعنی احرام کی اوپر والی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔ پھر طواف کی نیت کریں، خیال رہے کہ حجرِ اسود کی سیدھ میں دائیں طرف مسجد کی دیوار پر سبز ٹیوب لائٹ ہر وقت روشن رہتی ہے۔

٧۔ اب حجرِ اسود کی سیدھ میں اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا سینہ حجرِ اسود کی طرف ہو۔ پھر "بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

رَسُوۡلِ اللہِ“ پڑھ کر استلام کریں یعنی، دونوں ہاتھ اُٹھا کر حجرِ اسود کی طرف چھونے کا اشارہ کر کے انہیں چوم لیں۔ پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے دائیں طرف مڑ جائیں اور طواف شروع کر دیں۔

۸۔ طواف کے پہلے تین پھیروں میں صرف مرد حضرات رَمَل کریں یعنی اکڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے تیزی سے چلیں۔ ہر وہ طواف جس کے بعد سعی کرنی ہو، اس میں رمل ضروری (سنت) ہے۔

۹۔ پورے طواف میں باوضو رہنا ضروری ہے خواہ طوافِ نفلی ہو۔ دورانِ طواف وضو ٹوٹ جائے تو اگر چار پھیروں سے کم کئے ہوں تو جہاں سے چھوڑا وہیں سے

شروع کریں یا چاہیں تو نئے سرے سے شروع کریں۔ اگر چار سے زائد چکر کر لئے تو اب جہاں سے چھوڑا تھا وہیں سے طواف کرنا ہوگا۔

۱۰۔ دورانِ طواف، دیکھ کر دعائیں پڑھنے کے بجائے درود شریف، تیسرا کلمہ، استغفار اور کوئی بھی مسنون دعا پڑھتے رہیں۔ نیز اپنی زبان میں بھی جو دعائیں مانگنا چاہیں، مانگتے رہیں۔ رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک

"رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار."

پڑھئے۔ یہاں دعا پر آمین کہنے کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر ہیں، رکنِ یمانی کی طرف نہ اشارہ کریں نہ

اپنے ہاتھ چومیں۔

۱۱۔ طواف کے دوران ہر بار جب حجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچیں تو پاؤں موڑے بغیر صرف سینہ اور منہ حجرِ اسود کی طرف کریں اور استلام کریں۔ سات چکر پورے کر کے آٹھویں بار استلام کریں، دورانِ طواف کہیں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

۱۲۔ پھر دونوں شانے (کندھے) ڈھانپ کر مقامِ ابراہیم سے قریب تر کسی بھی جگہ "وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى" (البقرۃ: ۲/ ۱۲۵)

(ترجمہ: اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ) پڑھ کر دو رکعت نمازِ طواف ادا کریں۔ اگر مکروہ

وقت ہو تو بعد میں نماز ادا کی جائے، یہ نماز طواف کے واجبات سے ہے۔

اذانِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک، ظہر سے قبل ضحوۂ کبریٰ کا وقت اور نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک نفل کے لئے مکروہ وقت ہے۔

۱۳۔ پھر مُلتزَم یعنی بابِ کعبہ کے پاس آکر خوب رو رو کر دعا مانگیں کہ قبولیت کا موقع ہے۔ احرام کی حالت میں خانہ کعبہ کو ہاتھ نہ لگائیں کیوں کہ لوگ اس پر خوشبو لگا دیتے ہیں۔

جس طواف کے سعی نہیں کرنی ہو (مثلاً نفل طواف) اس میں نماز طواف سے قبل ملتزم کے پاس آکر دعا مانگنی چاہیے۔

۱۴۔ نمازِ طواف کے بعد آبِ زم زم کھڑے ہو کر پئیں اور یہ دعا مانگیں: اِلٰہی! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔

پھر حجرِ اسود کی سیدھ میں آ کر استلام کریں۔

۱۵۔ پھر سعی کے لئے صفا پر آئیں اور ''اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ؕ'' (البقرۃ: ۲/۱۵۸)
(ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں۔)
پڑھ کر قبلہ رُخ ہو کر سعی کی نیت کریں۔

اِلٰہی! میں تیری رضا کی خاطر صفا و مروہ کی سعی کی نیت کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان کر دے اور قبول فرما۔

جب بھی صفا و مروہ پر چڑھیں تو تین بار اللہ اکبر کہہ کر

چوتھا کلمہ پڑھیں، پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔ اب صفا سے چلنا شروع کریں، مروہ تک ایک چکر ہوگا اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔ سعی کے دوران اضطباع نہ کریں۔

۱۶۔ ہر چکر میں سبز ستونوں کے درمیان صرف مرد مناسب انداز میں دوڑیں، وہاں یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ○

ترجمہ: اے رب! بخش اور رحم فرما، بے شک تو ہی سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔

۱۷۔ سعی سے فارغ ہو کر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد حرام میں آ کر دو رکعت نفل ادا کریں۔

۱۸۔ پھر سر کے (حلق) بال منڈوائیں یا چوتھائی (قصر) مقدار میں بال کٹوائیں۔ عورتوں کو چاہیے کہ اپنی چٹیا کے بال اپنی انگلی کی ایک پورے سے کچھ زائد کاٹ لیں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پَور کے برابر کٹ جائیں، اب عمرہ مکمل ہو گیا۔

احرام میں یہ باتیں حرام ہیں

- مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا۔
- مرد کو سر ڈھانکنا۔
- مرد کو ایسا جوتا پہننا جس سے پاؤں کی اُبھری ہوئی ہڈی چھپ جائے۔

- خشکی کے جانور کا شکار کرنا۔
- چہرے کو کپڑے سے ایسے ڈھانکنا کہ وہ چہرے کو مس کرے۔
- خوشبودار صابن استعمال کرنا۔
- خوشبو لگانا، خوشبودار چیز الائچی لونگ وغیرہ کھانا۔
- جس جگہ خوشبو لگی ہو اسے چھونا، پھولوں کا ہار پہننا۔
- جسم کے کسی حصہ سے بال دور کرنا، ناخن کاٹنا۔
- شہوت کے ساتھ عورت سے جسم مس کرنا۔
- جوں مارنا۔
- فحش گوئی، لڑائی جھگڑا کرنا۔

احرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں

- جسم کا میل چھڑانا۔
- جان بوجھ کر خوشبو لگانا۔
- سر یا داڑھی کے بالوں میں کنگھی کرنا۔
- اس طرح بال کھجانا کہ ٹوٹنے کا اندیشہ ہو۔
- ہاتھ پونچھنے کے لئے خوشبودار ٹشو پیپر استعمال کرنا۔
- منہ کا کوئی بھی حصہ کپڑے سے چھپانا، اگر نزلہ ہو جائے تو بھی رومال سے ناک نہ پونچھیں۔
- بغیر خوشبو کے صابن سے بال یا جسم دھونا۔

طواف کے دوران یہ باتیں ناجائز ہیں

- حجرِ اسود کے مقابل آئے بغیر ہاتھ اٹھانا۔
- استلام کے بعد دائیں مڑے بغیر طواف شروع کرنا۔
- حجرِ اسود تک پہنچنے کی کوشش میں کسی کو دھکا دینا۔
- فضول گفتگو یا دنیاوی باتیں یا موبائل فون پر بات کرنا۔
- طواف کے دوران خانہ کعبہ کی طرف دیکھنا۔
- دورانِ طواف کسی جگہ دعا کے لئے ٹھہرنا۔
- پیشاب پاخانے کے تقاضے کے وقت طواف کرنا۔
- بلا عذر نمازِ طواف ادا کئے بغیر اگلا طواف شروع کرنا، اگر نماز کا مکروہ وقت ہو تو اگلا طواف کرنا جائز ہے۔

۞ واجب طواف میں بلا عذر اضطباع اور رمل[1] نہ کرنا۔

۞ دورانِ طواف کعبہ کی طرف منہ یا پیٹھ ہونا۔

احتیاط: احرام کے علاوہ بھی ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کا جسم چھپانا فرض اور اس کا دیکھنا حرام ہے۔ مرد احتیاط کریں کہ ان کا تہبند ناف سے نیچے نہ ہونے پائے۔

(مسجدِ عائشہ سے عمرہ)

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران جب چاہیں، تنعیم نامی جگہ واقع مسجد عائشہ چلے جائیں اور وہاں دو نفل پڑھ کر عمرہ کی نیت کر کے مسجد حرام میں آ جائیں پھر اوپر

[1] طواف کے پہلے تین چکروں میں حجر اسود کے پاس مونڈھے ہلاتے اور زرا دوڑتے ہوئے چلنے کی صورت حال

تحریر شدہ طریقے کے مطابق عمرہ ادا کر کے احرام کھول دیں۔

عورتوں کے اہم مسائل

- عورت ایامِ حیض میں احرام باندھ سکتی ہے، وہ نیت کر کے تلبیہ پڑھے مگر نماز نہ پڑھے۔
- اگر حالتِ احرام میں حیض آ جائے تو احرام قائم رہے گا۔اس حالت میں مسجد میں آنا اور طواف منع ہے۔
- عورت کے لئے مرد کی طرح احرام نہیں، اس کے لئے سر ڈھانکنا واجب ہے۔احرام کی حالت میں عورت سر پر ایک رومال باندھ لے تا کہ سر کے بال نہ ٹوٹیں اور وضو کے وقت اسے کھول کر بالوں کا مسح کرے۔

- عورت روزمرہ کا سلا ہوا لباس اور عام جوتے پہنے۔
- عورت تلبیہ آواز سے نہ کہے۔
- عورت طواف میں رمل نہ کرے اور نہ ہی تیز چلے۔
- عورت طواف کے دوران اور طواف کے بعد دو رکعت ادا کرنے کے لئے مردوں کے ہجوم سے الگ رہے۔
- عورت کو سعی کے دوران سبز ستونوں کے درمیان دوڑنا نہیں چاہیے۔
- احرام سے نکلتے وقت عورت اپنے سر کے بال انگلی کے ایک پورے سے کچھ زائد کٹوائے گی۔

روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری

رب تعالیٰ نے اس آیتِ کریمہ میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔

ارشاد ہوا: اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ (النساء:46)

روضۂ اقدس پر حاضری کے متعلق چند احادیث درج ذیل ہیں۔ مَنْ زَارَ قَبْرِی وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِی

آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (دار قطنی، بیہقی، ابن خزیمہ)

جس نے میری حیاتِ ظاہری کے بعد حج کیا اور پھر میری زیارت کی گویا اس نے میری حیاتِ ظاہری میں زیارت کی۔ (دار قطنی، بیہقی، مشکوٰۃ)

جو سفر کر کے میری زیارت کو آیا، وہ قیامت میں میرا پڑوسی ہوگا اور جو مدینہ شریف میں یہاں کی مشکلات پر صبر کرے گا، میں قیامت میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مشکوٰۃ)

جس نے حج کیا پھر میری مسجد آکر میری زیارت کی، اس کے لئے دو مقبول حج لکھ دیئے گئے۔ (مسند الفردوس)

جس نے میری زیارت کا ارادہ کیا پھر میری زیارت کو آیا، وہ قیامت کے دن میری پناہ میں ہوگا۔ (ابو جعفر عقیلی)

ان احادیثِ مبارکہ کو ذہن نشین کرتے ہوئے اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے ارادے سے سفر شروع کیجئے، راستے میں درود و سلام زبان پر جاری رہے اور دل عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت سے سرشار ہو۔

حاضری کے آداب

امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کہنا مکروہ ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کی بلکہ بارگاہِ خیر الانام میں حاضری دینے والوں کو یہ کہنا چاہیے کہ ہم نے بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی۔

نہایت ادب کے ساتھ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا حَبِيْبَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْن

اگر کسی نے بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے تو اس کی طرف سے بھی سلام عرض کریں۔ پھر اپنے لئے، اپنے والدین، اولاد، عزیزوں، دوستوں اور سب مسلمانوں کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شفاعت مانگیں۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میں آپ سے شفاعت کا طلب گار ہوں۔

بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ادب کا خیال رکھو، یہ وہ عظیم بارگاہ ہے جہاں آواز بلند کرنے سے تمام اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔ اکثر لوگ بابِ بقیع کے قریب ہی موبائل فون

پر اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں جو کہ سخت بے ادبی ہے۔

مسجد نبوی میں ایک متبرک جگہ ریاض الجنۃ ہے جس کے متعلق آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: میری قبر اور میرے منبر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (بخاری، مسلم)

ریاض الجنۃ میں محرابِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں بلکہ مسجد نبوی کے ہر ستون کے پاس جس قدر ہو سکے نوافل ادا کریں۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران ایک سانس بھی بیکار نہ جانے دو۔ ضروریات کے سوا زیادہ سے زیادہ وقت مسجد نبوی میں نماز و تلاوت اور درود و سلام میں گزارو۔

صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: میری

مسجد میں جس کی چالیس نمازیں فوت نہ ہوں اس کے لئے دوزخ اور نفاق سے آزادی لکھی جاتی ہے۔(مسند احمد)

حدیث پاک میں ہے کہ مسجد قباء میں دو رکعت نفل کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔(ترمذی)

جنت البقیع کی زیارت کریں اور دعا مانگیں۔

یہاں سیّدنا عباس، سیّدنا عثمان، ازواج و بناتِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، سیّدنا ابراہیم بن رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، سیّدنا حسن اور کثیر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آرام فرما ہیں۔

خصوصاً سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا مزار قبولیتِ دعا کے لئے اکسیر ہے۔شہدائے احد کی بھی زیارت کریں اور وہاں دعا مانگیں۔

الوداعی حاضری

جب مدینہ طیبہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو مسجد نبوی میں دو نفل پڑھ کر مواجہہ اقدس میں حاضر ہوں اور آقا و مولیٰ کی بارگاہِ بیکس پناہ میں درود و سلام پیش کر کے یوں عرض کریں: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اے میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں آپ سے شفاعت و رحمت کا طالب ہوں۔

ہدایات برائے حج

(بشکریہ سینٹرل حج کمیٹی)

• ویب سائٹ پر ضرور جائیں:

www.hajcommittee.gov.in

• ایپ (App) ضرور ڈاؤن لوڈ کریں:

HAJ SUVIDHA

• حج کے درمیان نیچے بتائے گئے ''کرنے اور نہ کرنے کے کاموں'' پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔

۱۔ پرواز کا تعین (Flight Allotment)

(الف) پرواز کی تفصیلات کے بارے میں معلومات ایس ایم ایس/واٹس ایپ/وائس میسیجز/ٹیلی فونک کالز کے ذریعے پیشگی مطلع کردی جائیں گی۔

(ب) یہ معلومات حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر بھی اپ لوڈ کی جائیں گی۔

(ج) مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ اپنے سفر کی تیاری بتائے گئے شیڈول کے مطابق کریں۔

(د) حج کے سفر کی پرواز کی تاریخ میں تبدیلی کی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ہ) حج کور ہیڈ کو ساتھی عازمین، حج کمیٹی آف انڈیا کے عہدیداروں اور سعودی حکام کے ساتھ مہذب طریقے سے پیش آنا چاہیے۔

(و) حجاج یا ان کے رشتہ داروں کی طرف سے کسی غلط برتاؤ کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا اور ایسے معاملات میں حج کے سفر کو منسوخ کرنے کے علاوہ مناسب قانونی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔

(ز) پروازوں میں تاخیر/منسوخی کی صورت میں، ایرلائنز متعلقہ قوانین قواعد/موضوعات کے مطابق اسنیکس کھانا/ٹرانزٹ رہائش وغیرہ فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

(ح) کچھ خاص حالات کو چھوڑ کر ان کے لیے مختص کردہ پرواز کے علاوہ کسی دوسری پرواز سے سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ط) ایئر چارٹر کے تحت ایئر ٹکٹ ناقابل منتقلی ہے۔ اس لیے واپسی کی لڑائی پر کسی تبدیلی/منسوخ/منتقلی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ی) کور کو تقسیم کرنے کی درخواست پر بالکل غور نہیں کیا جائے گا۔

(ل) ایک بار فلائٹ الاٹمنٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد، پرواز کی تاریخ میں تبدیلی پر غور صرف ان معاملات میں کیا جائے گا جن کی موت/سنگین بیماری حادثے

میں حج کے خواہشمند یا قریبی خاندان کے رکن کی موت ہوگی۔ اگلی پرواز میں سیٹ (سیٹوں) کی تصدیق نشستوں کی دستیابی سے مشروط ہوگی۔

(م) حج کمیٹی آف انڈیا فلائٹ کی تاریخ/وقت کو تبدیل کرنے یا ضرورت پڑنے پر سفر منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

(ع) ہوائی اڈے پر رپورٹنگ کا وقت پرواز کی روانگی سے چار (4-5) گھنٹے پہلے ہوگا۔ اگر کوئی حجاج بلنگ کے بعد اپنی فلائٹ میں سوار نہیں ہوسکتا ہے، تو اسے سیٹ کی دستیابی سے مشروط اگلی دستیاب فلائٹ کے لیے فی حاجی -/25,000 روپے ادا کرنے ہوں

گے اور اس سے پیدا ہونے والے کسی بھی نتائج کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

(ف) پرواز کا آغاز: فلائٹ کی الاٹمنٹ ایئر لائنز اور سول ایوی ایشن اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز/ معمولات/ ہدایات، CGI جدہ یا کسی اور وجہ سے رہائش کی تصدیق کے مطابق ہوگی۔

(ص) سٹی چیک ان: ایئر لائنز واپسی کے سفر کے دوران سٹی چیک ان خدمات فراہم کریں گی۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عازمین سے ہر فلائٹ کے لیے 36 سے 48 گھنٹے پہلے سامان ان کی متعلقہ عمارتوں میں جمع کرلیا جائے گا۔

(ق) اہم نوٹ: شہری ہوابازی کی وزارت حج کمیٹی آف انڈیا کے عازمین کے لیے ہوائی چارٹر انتظامات کرتی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کسی بھی نقصان / چوٹ / حادثے / تاخیر کسی دوسری بے ضابطگی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، جو انتظامات سے متعلقہ شخص کی غفلت یا غلطی کی وجہ سے ہوسکتی۔ حج کمیٹی آف انڈیا پرواز کے شیڈول میں تاخیر یا تبدیلیوں، موسم کی خراب صورتحال، ہڑتال، شہری سیاسی خلفشار، جنگ، قرنطینہ، قدرتی آفات، ہوائی جہاز کی تکنیکی خرابیوں وغیرہ کی وجہ سے ہونے والے کسی نقصان یا اضافی اخراجات کے لیے بھی ذمہ دار نہیں ہے۔ اس طرح کے تمام نقصانات یا اخراجات حجاج کرام برداشت کریں گے۔

* تمام حجاج کرام کو عملے کی طرف سے دی گئی حفاظتی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

* سیٹ بیلٹ پہننا چاہیے۔

* ہوائی جہاز کے گلیارے میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

* عازمین اپنی نشستوں پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔

* وضو کرتے وقت پانی بہانے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

* ایک جگہ پر ہجوم سے بچنا چاہیے کیونکہ یہ پرواز میں حفاظتی خطرہ ہو سکتا ہے۔

* جہاز کے دوران حجاج کو میقات عبور کرنے کے بارے میں مطلع کیا جائے گا، تاکہ وہ نیت کر سکیں۔

(۲) حجاج صرف ایئر لائنس کے ذریعے جن سامان کی اجازت ہے وہی لے جا سکتے ہیں جیسا کہ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج گائیڈ لائنس اور حج گائیڈ میں بیان کیا ہے۔

(۳) سامان کھو جانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ: حجاج کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ سامان چیک ان کرانے سے پہلے اپنے سامان کا بیگیج ٹیگ ضرور بالضرور حاصل کر لیں۔ سامان نہ ملنے یا نقصان ہو جانے کی صورت میں بیگیج ٹیگ کا ہونا انتہائی مفید ہوگا۔ پرواز سے اترنے پر کوئی سامان نہ ملنے پر حاجی مندرجہ ذیل عمل کریں:

(1) عازمین کرام متعلقہ ایئر لائنس کے نزدیکی گمشدہ بیگیج کاؤنٹر پر رابطہ کریں۔

(2) گمشدہ سامان کا بیگیج ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں۔

(3) متعلقہ ایئرلائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کرا کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ مستقبل میں اس کا استعمال عمل میں لایا جاسکے۔

(4) اگر گم شدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہ راست سامان کے ہرجانے / معاوضے کا دعوی کریں۔

(5) گم شدہ سامان کے معاوضے کا دعوی کرنے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2025ء ہوگی۔

(۴) جدہ/مدینہ ہوائی اڈے پر

1۔ جدہ مدینہ ہوائی اڈوں پر پہنچنے والے تمام عازمین اپنے سفری دستاویزات (پاسپورٹ، ویزا، ویکسی نیشن کارڈ) معائنہ کے لیے تیار رکھیں۔

2۔ عازمین کو امیگریشن حکام کے سامنے اپنی بائیو میٹرک شناخت دینی ہوگی۔ پاسپورٹ میں ضروری اندراجات متعلقہ اتھارٹی کے ایس اے میں ان کے داخلے پر کرے گی۔

3۔ سعودی عرب پہنچنے پر عازمین کو معلم کی فراہم کردہ

بسوں کے ذریعے مکہ/مدینہ پہنچایا جائے گا۔

4۔ ان کا پاسپورٹ معلم عملہ جمع کرے گا۔

5۔ عازمین حج کو معلم کی طرف سے فراہم کردہ معلم کا کڑا پہننا بھی ضروری ہے۔

6۔ عازمین کو ان کی رہائش پر پہنچایا جائے گا۔حجاج کرام کو آمد کے وقت سعودی عرب کی نافذ کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہوگی۔

7۔ سعودی حکام اور ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔

8۔ انڈین حج مشن ہوائی اڈوں سے عازمین کی آسانی سے نقل وحمل کے لیے ضروری انتظامات کرے گا۔

9۔ کسی بھی مشکل کی صورت میں، ہوائی اڈے کے باہر واقع ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر سے ہندوستانی عازمین رابطہ کر سکتے ہیں۔

(۵) مملکت سعودی عرب میں قیام کا دورانیہ:

* حجاج کے قیام کا دورانیہ 30 سے 40 دن یا اور ایئر لائنز کے فراہم کردہ اور جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن، سعودی حکومت کی طرف سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق مختلف ہوسکتا ہے۔

* مکہ مکرمہ میں رہائش کے یونٹ پورے حج سیزن کے لیے کرائے پر لیے جاتے ہیں اور اس لیے تمام حاجیوں سے رقم یکساں طور پر وصول کیا جاتا ہے۔

* کوئی بھی حاجی قیام کی اصل مدت کی بنیاد پر کسی بھی رقم کی واپسی کا حقدار نہیں ہے۔

رہائش

1۔ مکہ رہائش:

* سعودی ضابطوں کے مطابق مملکت میں رہائش کے انتظام کے لئے ریزرویشن کرنا پڑتا ہے۔
* مکہ مکرمہ (مرکزیہ سے باہر) اور حرم شریف میں رہائش کے درمیان سفر کے لیے 24 گھنٹے بس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بس کا روٹ سعودی حکام حجاج کی حفاظت کے لیے طے کرتے ہیں۔

* رہائش کی تبدیلی: رہائش حاجیوں کی کل تعداد کے مطابق کرایے پر لی جاتی ہے اس لیے حاجی کی رہائش کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں کی جائے گی۔

2۔مدینہ رہائش:

* مدینہ منورہ میں، مرکزیہ کے علاقے (حرم شریف سے پہلی رنگ روڈ کے اندر) میں رہائش گاہوں کو ترجیحی طور پر عازمین کی رہائش کے لیے کرایہ پر لیا جاتا ہے۔
* پچھلے سال کے تجربات اور رہائش کی موجودہ گنجائش کی بنیاد پر یہ امید کی جاتی ہے کہ 65-60 فیصد عازمین کو مرکزیہ میں رہائش مل جائے گی جب کہ بقیہ حجاج کرام

کو مرکزیہ علاقہ سے باہر رہائش مہیا کرائی جائے گی۔

* مدینہ منورہ میں رہائش کے انتظامات ”آن دی سپاٹ الاٹمنٹ“ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

* عدلہ اسٹیبلشمنٹ مدینہ منورہ میں حاجیوں کے لیے رہائش کے انتظامات وغیرہ کے لیے مقامی سعودی اتھارٹی ہے۔

* مرکزیہ کے باہر واقع عمارتیں عام طور پر فلیٹ قسم کی، روایتی ساخت کی ہوتی ہیں اور حرم شریف سے تھوڑی دوری پر واقع ہوتی ہیں۔) درمیان میں آنے جانے کے لیے کوئی بس کی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ رہائش (مرکزیہ کے باہر) اور حرم شریف۔ مدینہ منورہ میں

کھانا پکانے کی اجازت نہیں ہے اور زائرین قریبی ریستوراں سے کھانا خرید سکتے ہیں۔

3۔ مستثنیٰ زمرہ:

وہ عازمین جو رباط میں قیام کے خواہشمند اور حق دار ہیں، انہیں سعودی حکومت کے اصولوں کے تحت رباط میں رہنے کی اجازت ہوگی۔ ان کی رہائش کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے کوئی چارج نہیں لیا جائے گا یا اگر چارجز لئے گئے ہوں تو وہ ان عازمین کو واپس کر دیے جائیں گے جو رباط کی سہولت استعمال کریں گے۔

(٦) منیٰ عرفات مزدلفہ منیٰ میں قیام اور نقل وحرکت:

* منیٰ ایک وادی ہے جس میں جگہ محدود ہے اور حجاج کو اپنے رہنے کی جگہ بڑے خیموں میں دوسروں کے ساتھ بانٹنا پڑتی ہے۔
* حجاج کرام کو منٰی میں 5 سے 6 دن قیام کرنا ہوگا۔
* چونکہ منٰی میں جگہ انتہائی کم ہے اور حجاج کرام کو صرف ضروری سامان اپنے ساتھ رکھنا چاہیے۔
* منٰی میں خیموں کی الاٹمنٹ اور میٹرو، ٹرین اور بس کی سہولیات کی دستیابی سعودی حکام حجاج کرام کی مجموعی حفاظت اور نقل وحرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں۔

* منیٰ کی روایتی حدود میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے اس بات کا امکان ہے کہ تقریباً ایک چوتھائی حجاج کو منیٰ کی روایتی حدود سے باہر سعودی حکام کی جانب سے خیمے الاٹ کیے جائیں۔
* مزید برآں، ٹرین کے روٹ کے ساتھ لگے منی ٹینٹ کو سعودی حکام کی جانب سے میٹرو ٹرین کے ٹکٹ لازمی طور پر فراہم کیے جاتے ہیں جبکہ دیگر کو منیٰ۔ عرفات مزدلفہ منیٰ کے درمیان سفر کے لیے بس کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔
* یہ بھی سخت مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے دوران مشاعر (جہاں قربانی وغیرہ ادا کی جائیں) میں جاتے وقت

اپنے ساتھ ہوائی ٹکٹ، سفر کے دستاویزات، زیادہ نقد، زیورات اور دیگر قیمتی سامان نہ لے جائیں۔

(۷) سم کارڈ:

حج کمیٹی آف انڈیا عازمین حج کو سم کارڈ فراہم کرنے یا فراہم کرانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ کور ہیڈ کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنا کام کرنے والا موبائل نمبر حج کمیٹی آف انڈیا کے ساتھ رجسٹرڈ کرائے جس میں بین الاقوامی رومنگ/مقامی پیکیج پر کم از کم 2GB ڈیٹا کے ساتھ والی سہولت موجود ہوتا کہ HAJSUVIDHA ایپ کی تمام خصوصیات اور فوائد کو عازمین حج تک پہنچایا جا سکے۔

(۸) موت واقع ہو جانے پر:

عازم حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی یا حادثاتی موت ہونے پر اس کی تجہیز و تکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کر دی جاتی ہے۔ موت کی سند (Death Certificate) قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ براہ راست مرحوم کے رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔ حاجی کی موت ہونے پر اس کے قریبی رشتہ دار/قانونی حق دار کی رضامندی کے بعد ہی تجہیز و تکفین کی جاتی ہے۔ عازمین حج نمایاں طور پر اپنے قریبی رشتہ دار قانونی حق دار کا موبائل نمبر حج درخواست فارم میں درج کریں۔

(۹) خادم الحجاج:

ہندوستانی عازمین حج کی سفر حج کے دوران امداد باہمی کی غرض سے وزارت اقلیتی امور مختلف ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے خادم الحجاج کو منتخب کر کے مملکت سعودی عربیہ بھیجے گی۔ یہ خادم الحجاج سرکاری ملازم ہوں گے (جن کا انتخاب وزارت اقلیتی امور کی جاری کردہ حج پالیسی اور اصول وضوابط کے تحت ہوگا)۔

(۱۰) آب زم زم:

سعودی عربیہ سے واپسی کے وقت کوئی بھی حاجی اپنے ساتھ الگ سے زم زم کین / جیری کین / پلاسٹک کین چیک ان بیگ یا کیبن بیگ میں نہ لائیں۔ سعودی حکام

ایسی تمام تر اشیاء ضبط کرلیں گے جن میں زم زم یا کوئی بھی ممنوع اشیاء موجود ہوں گی۔وطن واپسی پر ایئر پورٹ سے باہر نکلنے سے قبل تمام حجاج کرام کو ایئر لائنس 5 لیٹر زم زم کا کین فراہم کرے گا۔

(۱۱) قربانی:

اسلامی ترقیاتی بینک (IDB) واحد ادارہ ہے جسے سعودی حکومت نے عازمین حج کے لیے قربانی کرنے کا اختیار دیا ہے۔حجاج کرام قربانی کے نام پر دھوکہ بازوں کے جھانسے میں نہ آئیں۔اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (IDB) کے ذریعے Adahi کا انتظام حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے ان کوروں کے لیے کیا جائے گا جو اس کا

انتخاب کرتے ہیں (ایک کور کے تمام عازمین کو ایک ساتھ انتخاب کرنا ہوگا)۔ایک بار استعمال کرنے کا اختیار منسوخ نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲) قانونی حیثیت

* حج کمیٹی آف انڈیا بغیر کسی معاوضہ یا منافع حجاج کرام کے لئے اپنی خدمات انجام دیتی ہے۔حجاج سے جو متعینہ رقم وصول کی جاتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض ان ایجنسیوں کو ادا کرنی ہوتی ہے۔بجز انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے جو کہ پیر نمبر (C) میں درج ہے، اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۲۰۱۹ء کی زد

میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیں کہ وہ فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی ایسی بھول کی وجہ سے جو حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور قانون کے تحت کوئی حرجانہ نہیں طلب کر سکتے۔

* عدالتی کارروائی: محکمہ ڈاک کی کوتاہی، ڈاک خانے سے خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہوجانے، تصدیقی کارڈ یا حج کمیٹی کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہونچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔ کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمی کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

ممنوعہ اشیاء و دیگر پابندیاں

(1) کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو جیسی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ اگر کوئی عازم کسی بھی طرح کی ممنوعہ اشیاء کے ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سخت سزا دی جائے گی۔

(2) خشخاش، وائیگر گولی (ViagraTablet)، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کافور، سیسٹون، خمیرہ، گٹکا، کھینی، گل، پرمنٹ یا کوئی بھی نشیلی اشیاء کسی بھی شکل میں لے جانے کی سخت ممانعت ہے۔ تمام حجاج کرام کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ ایسی ممنوعہ اشیاء لے جانے والے عازم کا سفر حج

منسوخ کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ممنوعہ اشیاء لے جانے کی پاداش میں سخت ترین جرمانہ بھی عائد ہوگا۔ اور ایسے اشخاص کو سعودی عربیہ سے فوری طور پر ہندوستان واپس بھیج دیا جائے گا۔ اور متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعہ ایسے عازم حج کے خلاف ضروری کارروائی بھی کی جائے گی۔

(3) مملکت سعودی عربیہ میں آمد کے وقت اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا سیاسی لٹریچر فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر مکمل پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔

(4) مملکت سعودی عربیہ نے غذائی اشیاء، پکی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ لہٰذا عازمین حج کو تیل، گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جدہ مدینہ یا ہندوستانی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کرلیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا سامنا کرنا ہوگا۔ لہٰذا عازمین حج کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ کھانے پینے کی کچی یا پکی اشیاء لے کر نہ جائیں۔

(5) حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایام حج کے دوران مشاعر میں جاتے وقت اپنے ساتھ ہوائی ٹکٹ، سفر کے دستاویزات، زائد مقدار میں نقدی، زیورات اور دیگر قیمتی سامان نہ لے جائیں۔ حجاج کرام اپنے ساتھ گیس رنگ رکو کر، سلینڈر یا مٹی کے تیل کا اسٹو یا کوئی اور آتش گیر اشیاء نہ لے جائیں کیونکہ مٹی میں آتش گیر اشیاء لے جانے کی سخت ترین ممانعت ہے۔

(6) مملکت سعودی عربیہ میں تجارت کی غرض سے کثیر تعداد میں خرید وفروخت کئے جانے والے ساز و سامان لے جانے پر بھی پابندی عائد ہے۔ کوئی بھی مرد ر خاتون عازم حج اگر اس بنا پر اپنی پرواز سے محروم رہ جاتا

ہے تو اس فعل کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوگا رہوگی اور ایسے عازم کے سفر کے اخراجات بھی ضبط کر لئے جائیں گے۔

(7) حج کمیٹی آف انڈیا سے حاجیوں کے بھیس میں جانے والے گداگروں پر سخت پابندی ہے۔ان کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ساتھ ہی سفر حج کو ہر حالت میں منسوخ کر دیا جائے گا،اوراسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔اور جمع کی گئی رقم ضبط کر لی جائیں گی۔

(8) سعودی کسٹم قوانین کے تحت ایک ہی خاندان کے افراد کو سعودی ریال -/60,000 کے برابر یا اس سے زیادہ کی نقدی یا قیمتی اشیاء لے جانے پر اس کا اظہار کرنا پڑے گا۔

انتباہ

* تمام عازمین حج کو سعودی حکام کی طرف سے اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ عازمین کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ ہدایات اور اصولوں کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔

* سعودی عرب کے سیکورٹی اہلکاروں، حرمین شریفین کے محافظوں، پولیس اہلکاروں، مقامی اداروں کے عہدیداروں/نمائندوں، معلم کے عملے، عمارت کے حارث، افسروں، اہلکاروں، ڈاکٹروں، نرسوں،

ایمبولینس ڈرائیوروں اور عملے کے ساتھ کسی قسم کی بحث/جھگڑا یا بحث سے گریز کریں۔

* سعودی عرب میں قیام کے دوران کسی بھی طرح کی غلط حرکت کرتے پائے جانے کی صورت میں سخت کارروائیاں کی جائیں گی جن میں بشمول جرمانے اور دیگر قانونی کارروائیوں کے ساتھ فوری طور پر ہندوستان واپسی بھی شامل ہے۔

شیخ سعدی کا قول

تمام انسان ایک دوسرے کا انگ ہیں جن کو ایک ہی جوہر سے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر انسان کے جسم کے کسی ایک عضو میں تکلیف ہو تو دوسرا عضو سکون سے نہیں رہ سکتا۔ اگر آپ دوسرے انسانوں کے دکھ میں دکھی نہیں ہوتے تو آپ انسان کہلانے کے حق دار نہیں ہیں۔

میں پوری زندگی دو بندوں کی تلاش کرنے پر بھی تلاش نہ کر سکا۔ ایک وہ جس نے اللہ کے نام پر دیا ہو اور غریب ہو گیا ہو۔ دوسرا وہ جس نے ظلم کیا ہو اور اللہ کی پکڑ سے بچ گیا ہو۔

نظم وضبط کی پابندی

ڈاکٹر غلام محی الدین بٹ
پرنسپل، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، جموں کشمیر

حج کمیٹی کے Guidelines پر عمل کرتے وقت ہمارے برصغیر کے حاجی خاص کر انڈیا پاکستان کے حاجیوں میں Discipline کی کمی پائی جاتی ہے اور اپنی من مانیاں کر کے اپنے اور دوسروں کے حج میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ بہت سارے حاجی ایسا کر کے عمرہ کر کے

ہی کھو جاتے ہیں جس سے ان کے گروپ کے ساتھیوں کی اور اپنے رشتہ داروں کی زندگی رنج وغم میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اکثر لوگ شروع سے ہی چیزوں کی خریداری میں اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں اور نماز وطواف میں خشوع و خضوع کھو بیٹھتے ہیں۔

حج کے بعد ناشکر بننا

بہت سارے حاجی صاحبان اپنے اختتامی سفر کے دنوں میں ناشکری کا اظہار کرتے ہیں کہ منی عرفات میں کھانا نہیں ملا، پانی نہیں ملا اور Facilities پر ناشکری کرتے ہیں۔ اور ڈیوٹی عملہ کو پیسے واپس دینے پر تنگ کرتے ہیں۔ اس عمل سے اپنے حج کو خراب کرتے ہیں۔ اس عمل سے

اجتناب کرنا ضروری ہے۔

حج کے دوران غیر ضروری باتوں پر لڑنا

بہت سارے حاجی آپس میں چھوٹی چیزوں جیسے نماز میں کسر کرنا کہ نہیں کرنا پر لڑتے رہتے ہیں اور اس میں مختلف سوچ کے علماء پیش پیش ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو حکم کفر تک بھی دیتے ہیں۔ اس کی غیر ضروری بحثوں سے اجتناب ضروری ہے۔

ڈیوٹی عملہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

بہت سارے حاجی صاحبان ڈیوٹی عملہ کے ساتھ لڑتے رہتے ہیں۔ ایسی چھوٹی چیزیں جیسے کبھی لفٹ خراب

ہونے پر، میاں بیوی کو الگ کمرہ نہ ملنے پر، کھانا ٹائم پر نہ ملنے پر اور اکثر ان پر یہ طعنہ دیتے ہیں کہ یہ ڈیوٹی عملہ ان ہی کے خرچ پر آتے ہیں۔ اس معاملے میں بھی احتیاط ضروری ہے۔

قلم کاروں کے لیے خوش خبری

خسرو فاؤنڈیشن مختلف عنوانات، انسانیت اور ہندوستانیت کو جوڑے رکھنے والے مسائل، تعلیم، قومی سلامتی اور انسانیت کی بقا جیسے موضوعات پر منفرد لٹریچر شائع کرتا ہے اور اس کو ملک کی مختلف لائبریریز، یونیورسٹیز اور مدارس میں بھیجتا ہے۔ اگر آپ بھی ہمارے مقاصد کے مطابق کوئی کتاب لکھنا چاہتے ہیں تو ہماری

ویب سائٹ www.khusrofoundation.org

ای میل khusrofoundation.del@gmail.com

اور واٹس ایپ نمبر 93184-31341

پر ہم سے رابطہ قائم کریں۔

ہم نہ صرف آپ کی کتاب کو چھاپ سکتے ہیں بلکہ ہم اپنے قلم کاروں کی خدمت میں ایک مختصر اکرامیہ بھی پیش کرتے ہیں۔

خسرو فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر اب تک ملک کی مختلف علمی، دینی، فکری اور سماجی شخصیات نے خسرو فاؤنڈیشن کے کام کو سراہا ہے اور ہمیں آگے بڑھنے کے لیے موٹیویٹ کیا ہے۔ انہیں شخصیات میں سے ایک اہم شخصیت ہمارے وطنِ عزیز ہندوستان کی قومی سلامتی کے مشیر محترم جناب اجیت ڈووال صاحب بھی ہیں جنہوں نے سال 2023 سعودی عرب سے تشریف لائے ہمارے مہمان خصوصی اور ورلڈ مسلم لیگ کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر شیخ العیسیٰ کے ساتھ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں ہمارے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے خسرو فاؤنڈیشن کے کام اور

ہندوستانی مسلمانوں کے کردار کو سراہا تھا اور ہمیں مزید آگے کام کرنے کا حوصلہ دیا تھا۔ ہم ان کے جذبے کو سلام کرتے ہیں۔ ہمیں ڈووال صاحب کے جذبہ حب الوطنی اور ملک کے نوجوانوں کو دیش کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرنے کے لیے موٹیویٹ کرنے کے جذبے نے خاص طور پر متاثر کیا ہے۔

ہم خصوصی طور پر فاؤنڈیشن فار پلورلسٹک ریسرچ اینڈ ایمپاورمنٹ (FPRE) کے شکرگزار ہیں کہ جنہوں نے ہمیں تعاون پیش کیا اور ساتھ ہی ساتھ سینٹرل حج کمیٹی آف انڈیا کے جن کی ویب سائٹ سے اس کتاب کی حج گائیڈ لائنس میں ہم نے استفادہ کیا۔

ضروری احتیاط

زائرین حج گزشتہ برس کی سخت دھوپ اور گرمی کی وجہ سے ہونے والی اموات کو دیکھتے ہوئے اس سال ان سے بچاؤ کا خاص خیال رکھیں اور حج کمیٹی کے عملے کے مشوروں پر خاص طور سے عمل کریں تاکہ کسی بھی ناگہانی واقعے سے محفوظ رہ سکیں۔

AWAZ
द वॉयस

4 Years of Inclusive Journalism

آوازدی وائس

اردو،عربی،ہندی،انگلش،آسامی اورمراٹھی زبانوں میں

اخوت،محبت،انسانی ہمدردی،قومی ہم آہنگی اور
وطن دوستی کی لاجواب اسٹوریز کے ساتھ

خسرو فاؤنڈیشن-ایک نئی پہل

ہندوستان، جنت نشان جو مذہبی ،لسانی اور تہذیبی تکثیریت کا ملک ہے،کثرت میں وحدت سے جس کی پہچان ہوتی ہے،اس عظیم ملک کی تاریخ کا ہر دور انسان دوستی کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے،جس میں شکتی اور شانتی بھکتوں کے گیتوں کا نتیجہ ہے،ہندوستان ہمیشہ اس بات کا گواہ رہا ہے کہ دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے۔

خسرو فاؤنڈیشن وطن دوستی ،انسان دوستی ،فطرت سے ہم آہنگی ،ہر طرح کی تفریق چاہے وہ فرقہ وارانہ ہو یا جنسی سب سے اوپر اٹھ کر محبت کو عام کرنا چاہتی ہے۔اس لئے کہ بقول شیخ ابراہیم ذوق:

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

KHUSRO FOUNDATION
D-319, Defence Colony, New Delhi 110024
email:khusrofoundation.del@gmail.com
+91 9318431341 www.khusrofoundation.org

ISBN: 978-81-97158-56-8
9 788197 158568

@Khusrofounda @Khusrofoundation @Khusro_foundation